



وائٹ ہاؤس کی پیش قدمی برائے
ایشیائی امریکی اور
جزیرہ بحر الکاہل کے باشندے



یو۔ ایس۔ ڈپارٹمنٹ
آف ایجوکیشن
آفس فار سول رائٹس



یو۔ ایس۔ ڈپارٹمنٹ آف جسٹس
سول رائٹس ڈیویژن

AAHPHI اور MASSA کے طلباء سے امتیازی سلوک کے خلاف جنگ

یو ایس ڈپارٹمنٹ آف جسٹس کا سول رائٹس ڈیویژن (CRT) اور یو۔ ایس۔ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن کا آفس فار سول رائٹس (OCR) تمام تعلیمی سطحوں پر سرکاری اور وفاقی اسکولوں میں وفاقی شہری حقوق کے قوانین کا نفاذ کرتے ہیں۔ یہ قوانین تمام طلباء کو، بشمول ایشیائی امریکی، مقامی ہوائین، اور جزیرہ بحر الکاہل کا باشندہ (AAHPHI) اور مسلمان، عربی، سکھ اور جنوبی ایشیائی (MASSA) طلباء، نسل، رنگ اور قومیت (بشمول زبان اور مشترکہ نسلی خصوصیات) کی بنیاد پر ہونے والے امتیازی سلوک سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ CRT سرکاری اسکولوں میں مذہبی امتیاز کے خلاف قوانین کا نفاذ بھی کرتی ہے۔ اسکولوں پر لازم ہے کہ وہ امتیازی سلوک بشمول نسل، رنگ، قومیت، یا مذہب کی بنیاد پر ہراساں کرنا یا دھمکیاں دینے کے خلاف فوری اور موزوں اقدامات کریں۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں اسکولوں کی جانب سے عمل، یا کچھ معاملات میں بے عملی، کو واضح کیا گیا ہے جس کے باعث CRT یا OCR کے نافذ کردہ قوانین کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے:

- ایک کورین-امریکی طالبہ اپنے پرنسپل کو بتاتی ہے کہ کورین طلباء کے ایک گروہ نے بار بار اس کی ایشیائی تاریخ کی نصابی کتاب چوری کی ہے اور اسے کہتے ہیں کہ وہ "اصل کورین" نہیں ہے کیونکہ وہ صرف انگریزی میں بات کرتی ہے۔ پرنسپل اس طالبہ کو کہتے ہیں کہ اسے تنگ کرنے والے طلباء بھی کورین ہیں لہذا یہ ممکنہ طور پر دوستوں کے درمیان کوئی غلط فہمی ہو سکتی ہے۔ اس بنیاد پر پرنسپل اس عمل کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھاتا۔
- ایک سکھ طالب علم اپنی پگڑی پہن کر اسکول آتا ہے۔ ایک استاد اس طالب علم کو کہتا ہے کہ خطے میں ہونے والے حالیہ مسلم مخالف پر تشدد واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے اپنے ذاتی تحفظ کے لیے یہ پگڑی اتار دینی چاہیے۔ وہ طالب علم اپنے استاد کو بتاتا ہے کہ وہ سکھ ہے۔ جب وہ طالب علم پگڑی نہ پہننے پر رضامند نہیں ہوتا تو اسے معطل کر دیا جاتا ہے۔
- ایک چینی طالب علم کو اسکول کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے پر اسکول کی حدود سے باہر کر دینے کے تحت معطل کیا جاتا ہے۔ اس معطلی کے حوالے سے اسسٹنٹ پرنسپل سے ملاقات سے قبل طالب علم کے والدین ایک ترجمان کی درخواست دیتے ہیں لیکن اسکول کی انتظامیہ ترجمان کا انتظام نہیں کرتی۔ جب اس طالب علم کے والد ملاقات کے لیے پہنچتے ہیں تو کوئی ترجمان موجود نہیں پاتے اور اسسٹنٹ پرنسپل خود ہی بات چیت شروع کر دیتا ہے۔
- ایک چینی طالب علم کو اسکول کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے پر اسکول کی حدود سے باہر کر دینے کے تحت معطل کیا جاتا ہے۔ اس معطلی کے حوالے سے اسسٹنٹ پرنسپل سے ملاقات سے قبل طالب علم کے والدین ایک ترجمان کی درخواست دیتے ہیں لیکن اسکول کی انتظامیہ ترجمان کا انتظام نہیں کرتی۔ جب اس طالب علم کے والد ملاقات کے لیے پہنچتے ہیں تو کوئی ترجمان موجود نہیں پاتے اور اسسٹنٹ پرنسپل خود ہی بات چیت شروع کر دیتا ہے۔

اگر کسی کو بھی اسکولوں میں امتیازی سلوک کے کسی بھی واقعے کے متعلق علم ہو تو درج ذیل پتے پر رابطہ کر کے شکایت درج کریں:

یو ایس ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، آفس فار سول رائٹس

ای میل: ocr@ed.gov

ٹیلیفون: 202-453-6100 یا 800-421-3481

TDD: 800-877-8339

لسانی معاونت/ لینگویج اسسٹنس:

800-USA-LEARN (800-872-5327)

یو ایس ڈپارٹمنٹ آف جسٹس، سول رائٹس ڈیویژن

تعلیمی مواقع کا سیکشن

ای میل: education@usdoj.gov

ٹیلیفون: 202-514-4092 یا 877-292-3804

TTY: 800-514-0383

[OCR-00093-UR]

OCR عوام الناس کو بھی تیکنیکی معاونت فراہم کرتا ہے اور درج ذیل کے حوالے سے کئے جانے والے سوالات کے جوابات فراہم کرتا ہے

OCR کے نافذ کردہ قوانین کے تحت اسکولوں کے فرائض اور طلباء اور والدین کے حقوق۔

اگر آپ معذوری اور جنس (بشمول جنسی شناخت اور جنس سے متعلق تصورات سے ناموافقت) کی بنیاد پر امتیازی سلوک کے خلاف CRT اور OCR کے نافذ کردہ قوانین کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو برائے مہربانی ہمیں www.ed.gov/ocr پر اور www.justice.gov/crt/educational-opportunities-section پر وزٹ کریں۔